سوال

(42)قبروں پر سجدہ اور ذبح کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر سجدہ کرنے اور ذبح کرنے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں پر سجدہ کرنا اور ذبح کرنا زمانہ جاہلیت کی بت پرستی اور شرک اکبر ہے۔ کیونکہ یہ دونوں کام عبادت ہیں اور عبادت صرف اللہ وحدہ ہی کے لئے ہے۔ جو شخص غیر اللہ کی عبادت کرے وہ شرک ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل إِنَّ صَلاتى وَنُسُكى وَمَحياىَ وَمَماتى لِلَّهِ رَبِّ العـٰلَمينَ ١٦٢ لا شَريكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرتُ وَأَنا۠ أَوَّلُ المُسلِمينَ ١٦٣ ... سورة الانعام

''(اے پیغمبر!) آپ کہہ دیں کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب خالص اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں۔''

اور فرمایا:

إِنّا أَعطَينـٰكَ الكَوثَرَ ١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانحَر ٢ ... سورة الكوثر

(الکوثر108/1-2)''(اے محمدﷺ!) ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا فرمائی ہے۔ پس اپنے پروردیگار کے لئے نماز پڑھا کرو۔ اور قربانی کیا کرو۔''

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں۔ کہ سجدہ اور ذبح کرنا عبادت ہے اور غیر اللہ کے لئے سجدہ کرنا اور ذبح کرنا شرک ہے۔ بے شک انسان جب سجدہ وذبح کے لئے قبروں کا رخ کرتا ہے۔ تو اس کا مقصود قبروں کی تعظیم وتوقیر ہی ہوتی ہے۔ امام مسلم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ایک طویل حدیث ذکر فرمائی ہے جس میں یہ الفاظ بھی ہیں۔:

دثني رسول اللہ باربع کلمات لعن اللہ من ذبح لغیر اللہ لعن اللہ من لعن والدیہ لعن اللہ من اوي محدثا لعن للہ من غیر منار الارض

(صحیح مسلم الاضاحی باب تحریم الذبح لغیر اللہ تعالیٰ ح ۱۹۷۸ سنن نسائی کتاب الاضاحی باب من ذبح لغیر اللہ عزوجل ح ٤٤٢٢)

رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے چار باتیں ارشاد فرمائیں۔

1۔ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے۔ جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے۔

2۔ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے۔ جو اپنے والدین پر لعنت کرے۔

3۔ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے۔ جو کسی بدعتی کو ٹھکانا دے۔ اور

4۔ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے۔ جو زمین کے نشانات کو تبدیل کرے۔''

اسی طرح امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے سنن میں بطریق ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کیا ہے۔ کہ ایک شخص نے مقام بوانہ میں اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی اور اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا؛

، کان فیھا وثن من اوثان الجاہلیۃ یعبد؟ قالوا : لاقال فھل کان فیھا عید من اعیادھم؟ قالوا لاقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوف بنذرک فانہ لاوفاء لنذر فی معصیۃ اللہ

(سنن ابی دائود کتاب الایمان باب مایومر بہ من الوفاء بالنذر ح :3313)

''کیا وہاں زمانہ جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت ہے۔ جس کی پوجا کی جاتی ہو؟ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے جواب دیا ''نہیں'' آپ نے فرمایا'' کیا وہاں زمانہ جاہلیت کا کوئی میلہ منعقد ہوتا ہے۔؟ ''صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے جوابدیا۔ ''نہیں'' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا'' اپنی نذر کو پورا کرلو کیونکہ اس نذر کو پورا نہیں کرنا چاہیے۔ جس میں اللہ کی نافرمانی ہو۔''

ان مذکورہ آیات واحادیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے نیز ایسی جگہ بھی جانور کو ذبح کرنا حرام ہے۔ جہاں کسی بت یا کسی بھی غیر اللہ کی تعظیم کی جاتی ہو۔ یا وہاں اہل جاہلیت کا کوئی میلہ ٹھیلا منعقد ہوتا ہو۔ خواہ ذبح کرنے والے کا مقصود رضائے الٰہی کا حصول ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم